احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

ہفتہ 8 مئی 2004ء، 17 ربیع الاول 1425 ہجری - 8 ہجرت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 99

ہفتہ 8 مئی 2004ء

الوداع کا طریق

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔ میری سنت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ میزبان اپنے مہمان کو گھر کے دروازے تک الوداع کہنے کیلئے جائے۔

(سنن ابن ماجه ابواب الاطعمه باب الضيافة حديث نمبر:3349)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

اوائل میں حضرت مسیح موعود کا قاعدہ تھا کہ آپ اپنے دوستوں اور مہمانوں کے ساتھ مل کر مکان کے مردانہ حصہ میں کھانا تناول فرمایا کرتے تھے اور یہ مجلس اس بے تکلفی کی ہوتی تھی اور ہر قسم کے موضوع پر ایسے غیر رسمی رنگ میں گفتگو کا سلسلہ رہتا تھا کہ گویا ظاہری کھانے کے ساتھ علمی اور روحانی کھانے کا بھی دسترخوان بچھ جاتا تھا۔ ان موقعوں پر آپ ہر مہمان کا خود ذاتی طور پر خیال رکھتے اور اس بات کی نگرانی فرماتے کہ ہر شخص کے سامنے دسترخوان کی ہر چیز پہنچ جاوے۔ عموماً ہر مہمان کے متعلق خود دریافت فرماتے تھے کہ اسے کسی خاص چیز مثلاً دودھ یا چائے یا پان وغیرہ کی عادت تو نہیں اور پھر حتی الوسع ہر اک کے لئے اس کی عادت کے مطابق چیز مہیا فرماتے۔ جب کوئی خاص دوست قادیان سے واپس جانے لگتا تو آپ عموماً اس کی مشایعت کے لئے ڈیڑھ ڈیڑھ دو دو میل تک اس کے ساتھ جاتے اور بڑی محبت اور عزت کے ساتھ رخصت کر کے واپس آتے تھے۔

آپ کو یہ بھی خواہش رہتی تھی کہ جو دوست قادیان میں آئیں وہ حتی الوسع آپ کے پاس آپ کے مکان کے ایک حصہ میں ہی قیام کریں اور فرمایا کرتے تھے کہ زندگی کا اعتبار نہیں جتنا عرصہ پاس رہنے کا موقعہ مل سکے غنیمت سمجھنا چاہئے۔ اس طرح آپ کے مکان کا ہر حصہ گویا ایک مستقل مہمان خانہ بن گیا تھا اور کمرہ کمرہ مہمانوں میں بٹا رہتا تھا مگر جگہ کی تنگی کے باوجود آپ اس طرح دوستوں کے ساتھ مل کر رہنے میں انتہائی راحت پاتے تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ وہ معززین جو آج کل بڑے بڑے وسیع مکانوں اور کوٹھیوں میں رہ کر بھی تنگی محسوس کرتے ہیں حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ایک ایک کمرہ میں سمٹے ہوئے رہتے تھے اور اسی میں خوشی پاتے تھے۔

قادیان میں حضرت مسیح موعود کے والد صاحب کے زمانہ کا ایک پھلدار باغ ہے جس میں مختلف قسم کے ثمردار درخت ہیں۔ حضرت مسیح موعود کا طریق تھا کہ جب پھل کا موسم آتا تو اپنے دوستوں اور مہمانوں کو ساتھ لے کر اس باغ میں تشریف لے جاتے اور موسم کا پھل تڑوا کر سب دوستوں کے ساتھ مل کر نہایت بے تکلفی سے نوش فرماتے اس وقت یوں نظر آتا تھا کہ گویا ایک مشفق باپ کے اردگرد اس کی معصوم اولاد گھیرا ڈالے بیٹھی ہے۔ مگر ان مجلسوں میں کبھی کوئی لغو بات نہیں ہوتی تھی بلکہ ہمیشہ نہایت پاکیزہ اور اکثر اوقات دینی گفتگو ہوا کرتی تھی اور بے تکلفی اور محبت کے ماحول میں علم و معرفت کا چشمہ جاری رہتا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے تعلقات دوستی کے تعلق میں ایک اور بات بھی قابل ذکر ہے اور وہ یہ کہ آپ کی دوستی کی بنیاد اس اصول پر تھی کہ الحب فی اللہ والبغض فی اللہ یعنی دوستی اور دشمنی دونوں خدا کے لئے ہونی چاہئیں نہ کہ اپنے نفس کے لئے یا دنیا کے لئے۔ اسی لئے آپ کی دوستی میں امیر و غریب کا کوئی امتیاز نہیں تھا اور آپ کی محبت کے وسیع دریا سے بڑے اور چھوٹے ایک سا حصہ پاتے تھے۔

(سلسله احمديه. ص 215)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

کفالت یتامیٰ کی سعادت

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ اپنے قیام سے لے کر اب تک 725 گھرانوں کے 2635 یتامیٰ کی کفالت وخبر گیری کر چکی ہے۔ اس عرصہ کے دوران 307 گھرانوں کے 1085 یتیم بچے برسرروزگار ہوئے اور بچیاں شادی کے بعد اپنے گھروں میں آباد ہو چکی ہیں۔ 1500 سے زائد بچے اس وقت کمیٹی کے زیر کفالت ہیں۔ اگر ہم ان کی اچھی پرورش کریں گے اور ان کی جائز ضروریات کو پورا کریں گے تو یقیناً یہ جماعت کے مفید وجود ثابت ہونگے۔

کفالت یتامیٰ کمیٹی کی مالی معاونت آپ کے لئے اجر عظیم کا باعث ہوگی۔

(سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی دارالضیافت ربوہ)

میٹرک کے طلباء ان امور پر توجہ دیں

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے ان سے گزارش ہے کہ وہ ان رخصتوں میں مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص توجہ دیں۔

(1) پانچ وقت نماز باجماعت کا التزام کریں۔
(2) کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کریں۔
(3) قرآن کریم کا ترجمہ کوشش کر کے سیکھیں اور اس سلسلہ میں M.T.A سے خاص استفادہ کریں۔
(4) حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ خوب غور سے کیا جائے۔
(5) روزنامہ الفضل اور دیگر اخبارات کا مطالعہ کیا جائے۔
(6) انگریزی پڑھنے کی طرف خاص توجہ دیں اس سلسلہ میں اخبارات بہترین ذریعہ ہیں۔ خلافت لائبریری سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

بحر عرفان۔ روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات 2003ء کے موضوعات

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

حضور انور کا پہلا خطبہ جمعہ

خلافت کی اہمیت اور دعاؤں کی تحریک

خطبہ جمعہ	25/اپریل	2003ء
مطبوعہ الفضل	یکم جولائی	2003ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دور خلافت کے پہلے خطبہ جمعہ میں آیات قرآنی، احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور تحریرات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی روشنی میں خلافت کی اہمیت اور اس نعمت عظمیٰ کا تذکرہ فرمایا اور اس کے ساتھ احباب جماعت کو دعاؤں پر زور دینے کی تحریک فرمائی۔

خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 187 کی تلاوت کی جس میں اللہ کی صفت مجیب کا ذکر ہے۔ فرمایا کہ دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ پر بے شمار احسان اور فضل ہوئے ہیں۔ آیت استخلاف کے حوالے سے آپ نے خلافت کی اہمیت اور اس کے قیام کا مضمون بیان فرمایا۔ خلافت کے ذریعہ ہی توحید کامل قائم ہوتی ہے حضرت خلیفہ رابع نے فرمایا تھا کہ اب خلافت کا یہ شجرہ طیبہ ہمیشہ قائم رہے گا۔ اور خلافت احمدیہ کو کوئی خطرہ نہیں۔ حضور انور نے فرمایا آج ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اے جانے والے تو نے جو یہ خوشخبری جماعت کو دی تھی وہ حرف بہ حرف پوری ہوئی اور جماعت بنیان مرصوص کی طرح استحکام خلافت کے لئے کھڑی ہو گئی اور اخلاص کے بے نظیر نمونے دکھائے۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے دعا کی تحریک کی کہ میرے لئے بہت دعا کریں تا میں جماعت کی خدمت کر سکوں۔ دعاؤں سے میری مدد کریں اور خلافت کے تقدس کا خیال رکھیں۔

حمد باری تعالیٰ اور شکر بجا لانے کا مضمون

خطبہ جمعہ	2/مئی	2003ء
مطبوعہ الفضل	8/جولائی	2003ء

حضور انور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف آیت 44 کی تلاوت فرمائی اور پھر حمد باری تعالیٰ اور کامیابیوں اور کامرانیوں کے وقت اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانے کے مضمون کی تشریح احادیث نبویہ اور تحریرات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی۔ نیز خطبہ کے آخر پر آپ نے فرمایا کہ مجھے حضرت مسیح موعود کی پیاری جماعت سے بہت پیار ہے۔ میں نرمی اور سختی کے مواقع کو جانتا ہوں اور انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے فیصلے کرنے کی کوشش کرونگا۔ جو جماعت کے لئے بہتر سمجھونگا وہ ضرور کہوں گا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد کے گیت گائیں اور اس کی حمد کے ساتھ اس قافلہ کو آگے بڑھاتے چلے جائیں۔

اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر پر خطاب اور جماعت انگلستان و ایم ٹی اے کے کارکنان کی خدمات

خطبہ جمعہ	9/مئی	2003ء
مطبوعہ الفضل	15/جولائی	2003ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کے حوالہ سے قرآنی اور آنحضرتؐ کی پیشگوئیوں کا تذکرہ فرمایا جو بڑی شان سے پوری ہوئیں۔ حضرت مسیح موعود نے بھی پیشگوئیاں فرمائیں جو خدا نے پوری کیں۔

قرآن میں متعدد پیشگوئیاں ہیں مثلاً اجرام فلکی کی تحقیقات، ہولناک تابکاری تباہیوں اور ایٹمی جنگوں کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ آنحضرتؐ نے جو پیشگوئیاں فرمائیں وہ بڑی شان سے پوری ہوئیں۔ حضرت مسیح موعود کو کفالت الٰہی کا وعدہ دیا گیا۔ ڈاکٹر ڈوئی کی ہلاکت، جاپان و روس کی شکست، جماعت کی ترقی کی خبریں پوری ہوئیں۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات پر جماعت برطانیہ اور ایم ٹی اے نے جو شاندار خدمات سرانجام دیں ان کا تذکرہ کرتے ہوئے جماعت عالمگیر کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کیا۔ بعض کارکنان نے 48 گھنٹے لگاتار ڈیوٹی دی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور آئندہ بھی ایسا ہی اخلاص کا مظاہرہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خطبہ جمعہ	16/مئی	2003ء
مطبوعہ الفضل	28/جولائی	2003ء

حضور نے اس خطبہ میں قرآن کریم میں موجود آئندہ زمانے کی پیش خبریوں کا تذکرہ فرمایا۔ نیز آنحضرتؐ نے کئی ایسی خبریں دیں جو آئندہ زمانے کے حالات کے متعلق تھیں۔ اپنی امت کی حالت کی خبر دی۔ حضرت مسیح موعود نے قادیان کی وسعت، پسر موعود، اسلامی اصول کی فلاسفی کے مضمون کے بالا رہنے، کی پیشگوئی کی جو بڑی شان سے پوری ہوئی۔ حضور انور نے متعدد پیش خبریوں کا تذکرہ اس خطبہ میں فرمایا۔

خطبہ جمعہ	23/مئی	2003ء
مطبوعہ الفضل	5/اگست	2003ء

حضور نے قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آئندہ زمانے کی پیشگوئیوں اور حضرت مسیح موعود کی پیش خبریوں کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔ حضور انور نے تقویٰ کے مضمون کی بھی تشریح فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تکریم اور عزت کا معیار ذاتیں نہیں بلکہ تقویٰ ہے۔ بعض لوگ رشتوں کے طے ہونے کے بعد ذاتوں کا طعنہ دیتے ہیں یہ رشتہ سے قبل سوچنے والی باتیں ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ پوری دنیا کی اصلاح اور لوگوں کو دین واحد پر اکٹھے کرنے کی ذمہ داری جماعت پر ہے۔ اس لئے نیک نمونہ سب سے بڑی دعوت الی اللہ ہے۔

خطبہ جمعہ	30/مئی	2003ء
مطبوعہ الفضل	12/اگست	2003ء

حضور نے متعدد آیات کی تلاوت ترجمہ اور تشریح فرمائی۔ اس کے بعد قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئیوں اور حضرت مسیح موعود کی بعض پیش خبریوں کا بھی تذکرہ فرمایا۔ حضرت مسیح موعود نے سلسلہ کی ترقی کی پیشگوئی فرمائی اور فرمایا کہ صادق ضائع نہیں ہوسکتا۔

اللہ تعالیٰ کی صفت السمیع کا تذکرہ نیز شرح کے مطابق چندہ دینے کی نصیحت

خطبہ جمعہ	6/جون	2003ء
مطبوعہ الفضل	19/اگست	2003ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کی صفت السمیع پر خطبہ دیتے ہوئے اس کی تشریح آیات قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود و خلفاء سلسلہ کی روشنی میں فرمائی۔ خطبہ میں حضور نے دعا اور اس کی قبولیت کے مضمون کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو سننے والا ہے لیکن جہاں وہ سمیع ہے وہاں وہ علیم بھی ہے۔ ہمارا کام مانگنا ہے۔ دعا مانگنے کے لئے صبر اور خلوص نیت ہونا ضروری ہے۔ مومن کو دعاؤں سے تھکنا نہیں چاہئے۔ آنحضرتؐ کی دعائیں مقبول تھیں۔ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کو بھی اللہ نے قبولیت دی۔

خطبہ کے آخر پر حضور نے احباب کو چندہ عام اور جلسہ سالانہ صحیح آمد کے مطابق ادا کرنے کے بارہ میں توجہ دلائی۔ اگر مالی مشکل ہو تو تخفیف یا معافی کی درخواست مرکز کو کر دیں۔ بجٹ کے بعد دوران سال اگر خوشحالی آئی ہے تو اس کی بھی ادائیگی کریں۔ دعاؤں کی قبولیت کے لئے بہت ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ ہر قسم کے معاملات صاف رکھیں۔

خطبہ جمعہ	13/جون	2003ء
مطبوعہ الفضل	2/ستمبر	2003ء

حضور نے فرمایا مشکل کے وقت تو سب دعا کرتے ہیں لیکن مومن کا کام ہے کہ امن کی حالت میں بھی دعائیں مانگتا رہے۔ اپنے لئے، جماعت کے لئے، جماعت کی ترقی کے لئے دعائیں مانگیں جب مشکل وقت آئے گا تو امن کی حالت کی دعائیں بھی کام دیں گی۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے بھی تائید کے نظارے دکھائے اب بھی دکھائے گا۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ہم پہلے سے بڑھ کر خدا کی طرف رجوع کریں اور دعاؤں پر زور دیں۔

حضور نے فرمایا کہ نظام وصیت میں شامل ہونے والوں پر تقویٰ اور احکام شریعت کی پابندی کی زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ وصیت کرتے وقت قول سدید سے کام لینا چاہئے۔

آنحضرتؐ کی دعائیں مقبول تھیں۔ آپؐ کی دعا سے بارش ہوئی اور دعا سے تھم گئی۔ آپؐ کی دعاؤں سے جنگ بدر میں فتح ملی۔ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے بیماروں نے شفا پائی۔ اس لئے آپ نے فرمایا کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش سے بڑھ کر ہے جو کچھ ہوگا دعا کے ذریعہ ہی ہوگا۔

دین حق امن و آشتی اور بھائی چارے کا مذہب

خطبہ جمعہ	20/جون	2003ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل	15/اگست	2003ء

حضور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 257 کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ آج کل تمام مغربی دنیا اکٹھی ہو کر دینؐ پر یہ الزام لگا رہی ہے کہ دین تشدد کا مذہب ہے اور اسی تشدد کی وجہ سے جہادی تنظیمیں قائم ہیں۔ یہ دین پر گھناؤنا الزام ہے۔ دین حق امن، پیار، محبت اور بھائی چارے کی تعلیم دینے والا مذہب ہے اور جتنا انسانیت کے حقوق کا پاس دینی تعلیمات میں ملتا ہے اس کی اور کسی مذہب میں مثال نہیں ہے۔ اسی لئے قرآن نے اعلان کیا کہ دین میں کوئی جبر نہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج جماعت احمدیہ کا یہ کام ہے کہ ایک مہم کی صورت میں دنیا کے سامنے دین حق کی امن و آشتی کی خوبصورت تعلیم پیش کرے۔ دین کی فتح خداتعالیٰ کے احکامات اور آنحضرتؐ کی تعلیم پر عمل کرنے سے ہوگی۔

واقفین نو بچوں کی تربیت کے لئے والدین کو نصائح

خطبہ جمعہ	27/جون	2003ء
مطبوعہ الفضل	16/ستمبر	2003ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خطبہ میں واقفین نو بچوں کی دینی تربیت کے لئے والدین کو اعلیٰ کردار دکھانے کے لئے زریں نصائح فرمائیں۔ خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 34 تا 36 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ دین حق کی سچی تصویر دنیا کو دکھانے، محاسن قرآن اور دلائل قاطعہ کے ذریعہ اور محبت کے ساتھ دنیا کے دلوں کو جیتنے کے لئے جماعت قائم ہوئی ہے۔ سنت ابرار پر عمل کرتے ہوئے احباب نے خلیفہ وقت کی تحریک وقف نو پر اپنے بچے پیدائش سے پہلے ہی وقف کر دیئے اور کرتے چلے جا رہے ہیں۔ جن والدین نے وقف کے لئے بچے پیش کئے ہیں ان پر بعض ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔ حضور نے والدین کو بچوں کے اندر اخلاق حسنہ پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ بچوں میں عبادت، وفا، قناعت، سچ سے محبت، خوف خدا اور احترام نظام جماعت اور اطاعت کے اوصاف بچوں میں پیدا کرنے کی توجہ دلائی۔ لیکن یہ تبھی ممکن ہے جب والدین اپنا اعلیٰ عملی نمونہ دکھائیں گے۔ تو بچوں میں اخلاق پیدا ہونگے۔ بچوں کے مزاج میں شگفتگی پیدا کریں۔ ترش روی سے بچائیں۔ ذیلی تنظیموں کے ساتھ وابستہ کر دیں اور انہیں عظیم مقصد کے لئے تیار کریں۔

خادم دین اولاد کی خواہش اور اس کے لئے دعائیں

ایم ٹی اے کی نشریات ایشیا سیٹ تھری پر

خطبہ جمعہ	4/جولائی	2003ء
مطبوعہ الفضل	30/ستمبر	2003ء

حضور ایدہ اللہ نے اس خطبہ میں نیک اولاد عطا ہونے کے لئے حضرت زکریا علیہ السلام کی مقبول دعا کا تذکرہ کرتے ہوئے والدین کو توجہ دلائی کہ وہ نیک اور صالح اولاد کے لئے تادم واپسیں دعائیں کرتے رہیں۔ اس مضمون کی تشریح میں آیات قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات مسیح موعود بھی بیان فرمائے۔

حضور نے خطبہ کے آغاز میں آل عمران آیت 39 کی تلاوت و ترجمہ بیان فرمایا جس میں حضرت زکریا کی دعا کا تذکرہ ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جہاں والدین کی دعائیں بچوں کے لئے اچھے رنگ میں پوری ہوتی ہیں وہاں نافرمان اولاد کے خلاف بھی دعا پوری ہوتی ہے۔ آنحضرتؐ نے والدین کے حقوق کا تذکرہ فرمایا ہے۔ والدین کا فرض ہے کہ آخری سانس تک بچوں کے نیک فطرت اور صالح ہونے کے لئے دعائیں کرتے رہیں اور اعلیٰ تربیت کر کے خادم دین بنائیں۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی اولاد کے نیک ہونے کے لئے ڈھیروں دعائیں کیں اور آپ کی دعا سے رفقاء کو نیک اور صالح اولاد عطا ہوئی۔

خطبہ کے آخر پر حضور نے خوشخبری دی کہ ایم ٹی اے کی نشریات اب ایشیا سیٹ تھری پر بھی خدا کے فضل سے شروع ہو چکی ہیں اور یہ سیٹلائیٹ جماعت کو انتہائی ارزاں قیمت پر عطا ہوا ہے اس سے جزائر فجی اور دوسرے کناروں تک MTA کی نشریات دیکھی جا رہی ہیں۔

غزوہ احد کے حالات اور جاں نثار صحابہؓ کی قربانیوں کا ایمان افروز تذکرہ

مطبوعہ خطبہ جمعہ	11/جولائی	2003ء
مطبوعہ الفضل	7/اکتوبر	2003ء

حضور انور نے سورۃ آل عمران آیت 122 کی تلاوت فرمائی جس میں غزوہ احد کا تذکرہ ہے۔ اس کے بعد آپ نے غزوہ احد کے حالات بیان فرمائے جس میں کفار کا تین ہزار کا لشکر سات صد مسلمانوں سے برسرپیکار ہوا۔ مسلمانوں کی طاقت ایک چوتھائی تھی میدان جنگ میں مسلمانوں کو فتح ہوئی لیکن بعد میں ایک گروہ کے عدم اطاعت کی وجہ سے مسلمانوں کو نقصان اٹھانا پڑا۔ لیکن آنحضرتؐ کی دعاؤں سے دشمن جنگ احد میں اپنے مقاصد میں ناکام رہا۔ صحابہ رسولؐ نے جاں نثاری کے غیر معمولی اور یادگار نمونے رقم کئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ امام کی ڈھال کے پیچھے رہ کر کام کریں اور اس سے فتح یقیناً آپ کا مقدر ہوگی۔ حضرت مسیح موعود کو فتح کی خبر دی گئی ہے اس کے لئے دعائیں کریں۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کے حوالہ سے میزبانوں اور مہمانوں کو زریں نصائح

خطبہ جمعہ	18/جولائی	2003ء
مطبوعہ الفضل	14/اکتوبر	2003ء

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحشر آیت 10 کی تلاوت فرمائی اور پھر جلسہ سالانہ برطانیہ کی آمد کے پیش نظر میزبانوں اور مہمانوں کو قیمتی ہدایات اور زریں نصائح سے نوازا۔ اس مضمون کی تشریح میں احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود بھی بیان فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگرچہ یہ برطانیہ کا جلسہ ہے لیکن خلیفہ وقت کی موجودگی کی وجہ سے دنیا بھر سے ہر رنگ و نسل کے لوگ جمع ہوتے ہیں اس لئے کسی قسم کی کمی انتظامات میں نہیں رہنی چاہئے اور ان کی مہمان نوازی کا حق ادا کرنا ہے۔ اہل انگلستان مہمانوں کی خدمت کر کے قربانی پیش کریں۔ اور آنحضرتؐ کا اسوہ مہمان نوازی پیش نظر رہنا چاہئے۔ مہمانوں کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ اگر کوئی کمی رہ جائے تو خاموشی سے توجہ دلائیں اور برداشت اور صرف نظر کر کے ثواب حاصل کریں۔ مہمان آپس میں بھی ایک دوسرے سے خندہ پیشانی سے پیش آئیں اور سلامتی کے تحفے بھیجیں۔ شرکاء جلسہ سالانہ کو چاہئے کہ وہ ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنے میں یہ ایام گزاریں اور جلسہ کی انتظامیہ سے تعاون کرتے ہوئے جلسہ کے تمام پروگرامز میں شرکت کر کے برکات حاصل کریں۔ حضور نے مہمانوں اور میزبانوں کو تفصیلی ہدایات سے نوازا۔

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد اور برکات کا مضمون

خطبہ جمعہ	25/جولائی	2003ء
مطبوعہ الفضل	21/اکتوبر	2003ء

حضور انور نے 37 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر اسلام آباد ٹلفورڈ میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد اور برکات حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں بیان فرمائے۔ حضور انور نے ان ایام میں بکثرت ذکر الٰہی، درود شریف اور استغفار پڑھنے کی توجہ بھی دلائی۔ 1903ء کے حضرت مسیح موعود کے الہامات کا تذکرہ بھی فرمایا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات سنائیں جن میں جلسہ سالانہ کی اغراض و مقاصد بیان کی گئی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی کی خواہش ہوتی ہے کہ جہاں خلیفہ ہو وہاں جلسہ پر شامل ہو۔ خداتعالیٰ نے ایم ٹی اے کے ذریعہ یہ نعمت ہم کو میسر کر دی ہے جس کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ جلسہ کے ایام میں مہمانوں اور میزبانوں کو خوش خلقی کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور شرکاء جلسہ کو ذکر الٰہی میں وقت گزارنے اور پھر بروقت اپنے وطنوں کو جانے کی ہدایت فرمائی۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کے کامیاب انعقاد کے حوالے سے حمد اور شکر کا مضمون

خطبہ جمعہ	یکم اگست	2003ء
مطبوعہ الفضل	2/دسمبر	2003ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ ابراہیم آیت نمبر 8 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ جلسہ سالانہ برطانیہ بخیر و خوبی اختتام کو پہنچنے پر جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا جائے وہ کم ہے۔ جلسہ میں اللہ کے فضلوں کی بارش ہم نے بھی دیکھی اور ایم ٹی اے کے ذریعہ سب نے دیکھی۔ آج دنیا میں صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جسے یہ علم ہے کہ ان نعمتوں پر اللہ کا شکر کیسے ادا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور جماعت نے دعائیں کیں اور اس نے ہماری خوف کی حالت کو امن میں بدل دیا۔ اور اپنے فضلوں کی بارش ہماری وفاؤں اور دعاؤں کی وجہ سے جاری رکھی۔ حضور نے احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں شکر اور حمد کے مضمون کی وضاحت فرمائی۔ اور آخر پر کارکنان جلسہ سالانہ کی خدمات اور انتظامات کی کامیابی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ نیز ایم ٹی اے کے کارکنان کا بھی شکریہ ادا کیا۔

امانتوں کے حق ادا کرنے کی تلقین

خطبہ جمعہ	8/اگست	2003ء
مطبوعہ الفضل	9/دسمبر	2003ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النساء کی آیت 59 کی تلاوت فرمائی جس میں امانتیں ان کے حقداروں کے سپرد کرنے کا ذکر ہے۔ اس آیت کے حوالے سے حضور نے احباب جماعت کو امانتوں کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی کہ

عہدے بھی امانتیں ہوتی ہیں اور ان عہدوں کو اہل لوگوں کے سپرد کرنا چاہئے اور جو عہدے دار مقرر ہوں وہ اپنے عہدے کی امانت کا حق ادا کریں۔ دعا کر کے اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔ اگر کسی سے مشورہ لیا جاتا ہے تو وہ مشورہ اس کے پاس امانت ہے اس بات کو دوسروں تک پہنچا دینا خیانت ہے۔ بالا عہدیداروں کے خلاف باتیں کرنا بھی فتنہ کا موجب ہیں۔ پیٹھ پیچھے بات کرنا غیبت ہے۔ احباب جماعت امانت کے مضمون کو جس قدر سمجھیں گے۔ اسی قدر تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم ہوں گے۔ اور نظام جماعت مضبوط ہوگی۔

صفت سمیع اور توکل علی اللہ

خطبہ جمعہ	15/اگست	2003ء
مطبوعہ الفضل	16/دسمبر	2003ء

حضور ایدہ اللہ نے اللہ تعالیٰ کی صفت سمیع والی آیات کی تشریح کے تسلسل میں توکل علی اللہ کے بارہ میں مضمون بیان فرمایا اور اس ضمن میں احادیث نبویہؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود بھی بیان فرمائے۔ فرمایا کہ توکل سب سے زیادہ خدا کے انبیاء میں ہوتا ہے۔ خدا خود ان کو تسلی دیتا ہے توکل علی اللہ کی اعلیٰ مثالیں انسان کامل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقم فرمائیں۔ اور امت کو سبق دیا کہ میری پیروی کرو اور خدا پر کامل یقین پیدا کرو گے تو کبھی ضائع نہیں ہو گے۔ حضور نے خطبہ کے دوران آنحضرتؐ، حضرت مسیح موعود اور بزرگان کی سیرت میں سے توکل علی اللہ کے بعض ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔ حضور نے فرمایا کہ توکل کی کمی سے کئی برائیاں جنم لیتی ہیں غلط بیانی، جھوٹ اور خوشامد جیسی عادات پیدا ہو جاتی ہیں۔ عائلی زندگی میں بھی توکل اور قناعت کی کمی سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔

اطاعت نظام اور اطاعت امیر

خطبہ جمعہ	22/اگست	2003ء
مطبوعہ الفضل	23/دسمبر	2003ء

بیت الفضل لندن سے باہر یہ حضور انور کا پہلا خطبہ جمعہ تھا جو آپ نے جلسہ گاہ من ہائیم جرمنی میں ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ میں حضور نے اطاعت نظام اور اطاعت امیر کے موضوع پر پر معارف خطبہ دیا اور فرمایا کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں۔ نظام کے ساتھ وابستہ رہنے میں ہی آپ کی بقا ہے۔ فرمایا کہ کسی بھی نظام کی کامیابی اور ترقی کا انحصار اس نظام سے وابستہ لوگوں کا قواعد کی پابندی کرنے پر ہوتا ہے۔ روحانی نظام میں قوانین کی پابندی اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ کیونکہ یہ قوانین خدا اور اس کے رسولؐ نے دیئے ہیں اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ نے اطاعت نظام اور اطاعت امیر کے بارہ میں ارشادات دیئے ہیں۔ اطاعت نظام کے ذریعہ ہی وحدت پیدا ہوتی ہے۔

حضور نے خطبہ کے آخر پر شرکاء جلسہ سالانہ جرمنی کو نصائح فرماتے ہوئے فرمایا کہ یہ جلسہ محفلیں جمانے کے لئے نہیں ہے بلکہ یہ اصلاح نفس کا موقع ہے۔ جلسہ کی پوری کارروائی سنیں اور انتظامیہ سے تعاون کریں۔ ثابت کریں کہ آپ محض للہ تین دن گزارنے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔

شرائط بیعت حضرت مسیح موعود

شرط ہفتم و ہشتم کی تشریح

خطبہ جمعہ	29/اگست	2003ء
مطبوعہ الفضل	30/دسمبر	2003ء

یہ خطبہ حضور انور نے فرینکفرٹ جرمنی میں دیا۔ حضور نے فرمایا کہ میں جلسہ سالانہ کی آخری تقریر میں شرائط بیعت حضرت مسیح موعود کے مضمون کو بیان کر رہا تھا۔ اس مضمون کو جاری رکھونگا اور آج کے خطبہ کے لئے شرط ہفتم و ہشتم کو چنا ہے۔ شرط ہفتم فروتنی و عاجزی اختیار کرنے اور تکبر و نخوت کو بکلی چھوڑنے کے بارہ میں ہے جب کہ شرط ہشتم دین اور دین کی عزت کو ہر چیز پر عزیز سمجھنے کے مضمون پر مشتمل ہے۔ حضور انور نے ہر شرط کی پر معارف تشریح آیات قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی۔

درود شریف پڑھنے کی

اہمیت اور برکات

خطبہ جمعہ	5/ستمبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	6/جنوری	2004ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ فرانس کے 12ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر پیرس میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور خطبہ میں درود شریف پڑھنے کی اہمیت، فلاسفی اور برکات کے مضمون کی تشریح قرآن کریم، احادیث نبویہؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کا ذریعہ اور وسیلہ آنحضرتؐ ہیں۔ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے لئے آنحضرت کا وسیلہ ضروری ہے۔ آپؐ پر درود بھیجنے سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرتا ہے۔ درود پاکیزگی اور ترقی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ آپؐ کا محب خدا کا محبوب بن جاتا ہے۔ حضور نے احمدیوں کو بکثرت درود پڑھنے کی تحریک فرمائی۔ جماعت فرانس کو خاص طور پر فرمایا کہ اگر آپ نے تعداد میں بڑھنا اور مضبوط ہونا ہے تو بہت درود پڑھیں۔ جلسہ کے تین ایام میں خاص طور پر درود پڑھنے کا التزام کریں۔

نویں شرط بیعت اور حقوق

العباد کی ادائیگی

خطبہ جمعہ	12/ستمبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	13/جنوری	2004ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نویں شرط بیعت حضرت مسیح موعود کے حوالے سے ہمدردی خلق اور حقوق العباد کا مضمون بیان فرمایا۔

فرمایا کہ دین حق میں جہاں عبادات پر زور دیا گیا ہے وہاں حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے نویں شرط یہ بیان کی ہے کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور اپنی استعدادوں اور طاقتوں سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچائے گا۔ قرآن کریم نے والدین، رشتہ داروں، ہمسایوں، یتیموں، اسیروں، مسکینوں، مسافروں اور غرباء کے ساتھ احسان اور ہمدردی کا سلوک کرنے کی تعلیم دی ہے۔ اس تعلیم پر عمل کر کے ہی حقیقی دینی معاشرہ قائم ہوگا۔ حضور نے اس مضمون کی تشریح آیات قرآنی، احادیث اور ارشادات مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی اور خطبہ کے آخر پر جرمنی اور فرانس کے کامیاب جلسوں کے انعقاد پر جملہ کارکنان و انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کی تحریک کی۔

دسویں شرط بیعت اور محبت

امام و اطاعت نظام کا مضمون

خطبہ جمعہ	19/ستمبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	20/جنوری	2004ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خطبہ میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی دسویں شرط کے حوالہ سے جس میں حضرت مسیح موعود سے رشتہ اخوت اور اطاعت قائم کرنے کا ذکر ہے اس بارہ میں پر معارف مضمون بیان فرمایا۔ اس کی تشریح آیات قرآنی، احادیث اور ارشادات مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی۔ فرمایا کہ صرف رشتہ اطاعت ہی قائم نہیں کرنا بلکہ محبت کا رشتہ قائم کرنا ہے۔ ہمارا امام کے ساتھ خادمانہ اور غلامانہ تعلق سے بڑھ کر قربانی کا تعلق ہونا چاہئے کیونکہ اصل ثواب قربانی کرنے سے ملتا ہے۔ حضور انور نے اطاعت در معروف کی بھی لطیف تشریح بیان فرمائی۔ حکم اور عدل کی اطاعت ہم پر فرض ہے اور پھر نظام خلافت کی اطاعت میں برکت ہے۔

طاعت در معروف کی تشریح اور

بیعت کے بعد روحانی انقلاب

خطبہ جمعہ	26/ستمبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	6فروری	2004ء

حضور انور نے طاعت در معروف اور سیدنا حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل کرنے والے احباب میں پیدا ہونے والی روحانی تبدیلیوں اور انقلابات کے پر معارف اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ حضور انور نے سورۃ الممتحنۃ آیت 13 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ گزشتہ خطبہ میں دسویں شرط بیعت کے بیان میں طاعت در معروف کی مزید وضاحت کرنی چاہتا ہوں۔ کہ نبی کبھی غیر معروف احکامات نہیں دیتے۔ دراصل اس میں یہ خوشخبری ہے کہ اب تم ہمیشہ معروف فیصلوں کے نیچے ہو۔

حضور نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کرنے والے مخلصین نے جو اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کیں ان میں سے بعض کے ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔

بیت الفتوح کا افتتاح

آداب بیوت الذکر اور ان

کی آبادی کا مضمون

خطبہ جمعہ	3/اکتوبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	10فروری	2004ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 3/اکتوبر 2003ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرما کر مغربی یوروپ کی سب سے بڑی بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ بیت الفتوح کے کوائف بیان کرنے کے بعد حضور انور نے آداب بیوت الذکر اور ان کی آبادی کے بارہ میں خطبہ ارشاد فرمایا۔

خطبہ کے آغاز میں سورۃ الاعراف کی آیات 30 تا32 کی تلاوت کے بعد بیت الفتوح کے کوائف بیان فرمائے کہ خلیفہ رابع نے 1995ء میں اس کے لئے 5 ملین پونڈ کی تحریک فرمائی۔ 1996ء میں 2.23 ملین پونڈ سے 15 ایکڑ رقبہ خرید کیا۔ 19/اکتوبر 1999ء کو خلیفہ رابع نے سنگ بنیاد رکھا۔ اس کا مسقف حصہ 3500 مربع میٹر ہے۔ چار ہزار نمازی بیت میں جب کہ کمپلیکس میں دس ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔ کوائف بیان کرنے کے بعد حضور نے بیوت الذکر کے آداب پر بھی روشنی ڈالی۔

شرائط بیعت پر عمل پیرا ہونے

کے بعد عظیم روحانی تبدیلیاں

خطبہ جمعہ	10/اکتوبر	2003ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل	5/دسمبر	2003ء

اس خطبہ میں حضور انور نے گزشتہ سے پیوستہ خطبہ سے جاری مضمون کو آگے بڑھایا جس میں شرائط بیعت پر عمل پیرا ہونے کے بعد پیدا ہونے والی عظیم روحانی تبدیلیوں کا ذکر تھا۔ حضور انور نے اپنے مضمون کو رفقاء حضرت مسیح موعود اور احباب جماعت کی ایمان افروز مثالوں سے مزین فرمایا۔

رفقاء حضرت مسیح موعود نے مصائب کے وقت بے مثال صبر اور راضی برضائے الٰہی کا نمونہ دکھایا۔

حضور نے حضرت چوہدری نصراللہ خان صاحب، حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی اور حضرت اماں جان کی مثالیں بیان فرمائیں۔ حقہ پر حضرت مسیح موعود نے ناراضگی کا اظہار کیا تو رفقاء نے حقے توڑ دیئے۔ حضور انور نے اس ضمن میں سگریٹ پینے والوں کو یہ عادت ترک کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

حضور نے بشیر آرچرڈ صاحب کی روحانی تبدیلی اور افریقہ میں بعض احمدیوں کی روحانی تبدیلیوں کا بھی ذکر فرمایا۔ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید کابل نے سب کچھ قربان کر دیا اور دین کو مقدم رکھا۔ حضور نے خطبہ کے آخر میں حضرت مسیح موعود کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ کو مبارک ہو کہ آپ کی پیاری جماعت نے آپ کی امیدوں کو پورا کر دیا۔ اور آپ کی اولاد میں سے بھی خون کی قربانی دی گئی۔

عہد بیعت سے وفا اور خدمت انسانیت کے نظارے ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک

خطبہ جمعہ	17 راکتوبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	16 فروری	2004ء

حضور انور نے اپنے خطبہ میں شرائط بیعت حضرت مسیح موعود کو کمال وفا کے ساتھ نبھانے والوں کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔ شرائط بیعت میں بنی نوع انسان کی خدمت اور اخلاص و وفا کے ساتھ تعلق رکھنے والی شرائط پر والہانہ لبیک کہنے والے رفقاء اور احباب جماعت کا روح پرور بیان فرمایا۔ حضور نے احمدی ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک بھی دہرائی۔ حضور نے یہ بھی بیان فرمایا کہ ابھی بیت الفتوح میں MTA کا لنک درست نہیں ہوا۔ اس لئے ابھی چند ہفتے بیت الفضل میں ہی خطبہ ہوگا۔

حضور نے فرمایا کہ احمدی خدمت انسانیت کے میدان میں آگے ہی آگے نظر آتے ہیں۔ افریقہ کے غریب ممالک میں خلیفۃ المسیح کی تحریک پر احباب نے والہانہ لبیک کہا اور ٹیچرز و ڈاکٹرز نے وقف کیا۔ اب بھی نصرت جہاں سکیم اور فضل عمر ہسپتال میں ڈاکٹرز کی ضرورت ہے ڈاکٹرز وقف کر کے خدمت کے میدان میں آئیں۔ حضرت مسیح موعود کی شرط بیعت یہ بھی تھی کہ بیعت کے بعد اب بیعت کنندہ کا کچھ نہیں رہا سب رشتے نظام اور مسیح موعود کے ساتھ وابستہ ہیں حضور نے اس ضمن میں مخلصین کا تذکرہ فرمایا جنہوں نے اس شرط بیعت پر کمال وفا سے عمل کیا۔

رمضان المبارک کی فضیلتوں، برکتوں اور مسائل کا بیان

خطبہ جمعہ	24 راکتوبر	2003ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل	19 ردسمبر	2004ء

حضور انور نے اپنے خطبہ میں رمضان المبارک کی آمد کے پیش نظر ماہ رمضان اور روزوں کی فضیلت، برکات، اہمیت اور اس کے مسائل پر خطاب فرمایا۔ اس مضمون کی تشریح میں آیات قرآنی، احادیث، ارشادات حضرت مسیح موعود اور تحریرات خلفاء سلسلہ بھی بیان فرمائیں۔

خطبہ کے آغاز میں حضور ایدہ اللہ نے سورۃ البقرہ کی آیت 185-184 کی تلاوت اور ترجمہ بیان فرمایا جس میں روزوں کی فرضیت اور مسائل کا تذکرہ ہے۔ فرمایا کہ روزے مومنوں پر فرض ہیں اور مومن وہ ہیں جو تقویٰ کی باریک راہوں پر چلتے ہیں۔ یہ راہیں تب حاصل ہوتی ہیں جب انسان اپنی مرضی ختم کر کے خدا کی مرضی کے تابع ہو جائے رمضان میں محض خدا کے لئے انسان حلال اشیاء بھی ترک کر دیتا ہے۔ خدا کی خوشنودی کے لئے ہر قسم کی سستی ترک کرنی ہے اور نماز، تہجد، نوافل اور تلاوت قرآن کریم کا اہتمام کرنا ہے۔

رمضان المبارک کے فضائل اور قبولیت دعا

خطبہ جمعہ	31 راکتوبر	2003ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل	26 دسمبر	2003ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیات 187-186 کی تلاوت فرمائی اور ترجمہ بیان فرمایا جس میں روزوں کی فرضیت، برکات اور قبولیت دعا کا ذکر ہے۔ اس کے بعد حضور نے احادیث، ارشادات حضرت مسیح موعود اور تحریرات خلفاء سلسلہ کی روشنی میں رمضان المبارک کی برکات اور قبولیت دعا کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا۔ حضور نے رمضان میں قرآن کریم پڑھنے اور اسے سمجھنے کی طرف احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی اور فرمایا کہ جہاں درس القرآن کا انتظام ہے اس میں شامل ہونا چاہئے۔ اس مہینہ میں نمازوں کی ادائیگی، نوافل پڑھنے، غریبوں کا خیال رکھنے، عفو و درگزر اختیار کرنے اور انتقام نہ لینے کی عادات کا خصوصی اہتمام کرنا چاہئے۔ یہ مہینہ خاص قبولیت دعا کا ہے۔ روزہ تقویٰ، قبولیت دعا اور قرب الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان اور انفاق فی سبیل اللہ کا مضمون

خطبہ جمعہ	7 رنومبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	24 فروری	2004ء

حضور انور نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا اور اس تناظر میں انفاق فی سبیل اللہ کا مضمون آیت قرآنی، احادیث، ارشادات حضرت مسیح موعود اور تحریرات خلفاء سلسلہ کی روشنی میں بیان فرمایا۔ خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 262 کی تلاوت فرمائی جس میں انفاق فی سبیل اللہ کرنے والوں کے اموال کو سات سوگنا تک بڑھانے کا بیان ہے۔

تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان سے قبل آپ نے سال گزشتہ کے اعداد و شمار بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال 28 لاکھ 12 ہزار پونڈ کی وصولی ہوئی جو گزشتہ سال سے تین لاکھ پونڈ زیادہ ہے۔ پاکستان دنیا بھر میں اول، امریکہ دوم اور جرمنی سوم رہا۔ مجاہدین کی تعداد 3 لاکھ 84 ہزار 500 سے زائد۔ فی کس شرح میں امریکہ اول، پاکستان میں لاہور اول، ربوہ دوم اور کراچی سوم رہا۔ حضور انور نے ان اعداد و شمار کے بیان کرنے کے بعد تحریک جدید دفتر اول کے سال 70، دفتر دوم کے سال 60، دفتر سوم کے 39 اور دفتر چہارم کے 19 ویں سال کا اعلان فرمایا اور دعا کی کہ اللہ ہماری قربانیوں کو قبول فرمائے۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ اور لیلۃ القدر کی اہمیت و فضیلت

خطبہ جمعہ	14 رنومبر	2003ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل	9 جنوری	2004ء

حضور انور ایدہ اللہ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ القدر کی تلاوت فرمائی اور پھر لیلۃ القدر اور آخری عشرہ کی فضیلت اہمیت اور عبادات کی طرف خصوصی توجہ کا مضمون احادیث، ارشادات حضرت مسیح موعود و تحریرات خلفاء سلسلہ کی روشنی میں بیان فرمایا۔

خطبہ کے آخر پر آپ نے دعا کی اللہ تعالیٰ ہمیں اس عشرہ سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ اللہ ہر احمدی کو شر پسندوں سے محفوظ رکھے خاص طور پر پاکستان، بنگلہ دیش اور ہندوستان کے احمدیوں کے لئے دعا کریں وہاں سے شرپسندوں کی شرارت کی خبریں آتی رہتی ہیں۔ بنگلہ دیش میں گزشتہ دنوں ایک احمدی کو شہید کر دیا گیا ہے۔ بہت دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں اللہ تعالیٰ جلد فتح کے سامان پیدا فرمائے۔

جمعہ کی اہمیت، فرضیت، آداب اور جمعۃ الوداع کی حقیقت

خطبہ جمعہ	21 رنومبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	9 مارچ	2004ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الجمعہ کی آیت 11-10 کی تلاوت فرمائی اور پھر جمعہ کی فرضیت، اہمیت، آداب اور جمعۃ الوداع کی حقیقت بیان کرتے ہوئے جمعہ کے دن بکثرت درود شریف پڑھنے اور دعائیں کرنے کی تلقین فرمائی۔

حضور نے فرمایا کہ رمضان کے آخری جمعہ کے لئے جمعۃ الوداع کی اصطلاح چل پڑی ہے بعض لوگوں نے اس بارہ میں غلو سے کام لیا ہے۔ فرمایا تمام جمعے ہی فرض ہیں اور سب کی اہمیت ایک جیسی ہے۔ ہر جمعہ پر حاضر ہونے کا عہد کریں۔ آداب جمعہ بھی بیان فرمائے کہ خطبہ کے دوران بولنا منع ہے۔ تاخیر سے نہیں آنا چاہئے۔ جمعہ کا دعا اور ذکر الٰہی سے بہت گہرا تعلق ہے۔ راتوں کو زندہ کریں اور دنوں کو ذکر الٰہی سے تر کریں۔

نیکیوں کو جاری رکھنے کا عزم اور غرباء سے سچی ہمدردی کا مضمون

خطبہ عید الفطر	26 رنومبر	2003ء

حضور انور نے 26 رنومبر 2003ء کو بیت الفتوح میں نماز عید الفطر پڑھائی اور خطبہ عید ارشاد فرمایا۔ خطبہ عید کے آغاز میں سورۃ الفجر کی آیت 28 تا 31 کی تلاوت فرمائی اور پھر آپ نے عید کی حقیقی خوشیاں حاصل کرنے کے لئے غرباء کے لئے سچی ہمدردی پیدا کرنے ان کو ان کے پاؤں پر کھڑا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور رمضان کی عبادات کو سارا سال جاری رکھنے کی تلقین فرمائی جس سے حقیقی عید کی خوشی حاصل ہوگی۔ فرمایا کہ جو رابطے غرباء سے عید کے حوالے سے کئے ہیں ان کو سارا سال جاری رکھیں۔ ان کو کام پر لگائیں یہ ان پر جاری احسان ہوگا۔ معاشی استحکام سے اخلاقی معیار بھی بلند ہوں گے اور پاکیزہ معاشرے کا قیام عمل میں آئے گا۔ اپنے روحانی معیار کو بھی بلند کریں اور جو نیکیاں شروع کی ہیں ان کو سارا سال جاری رکھیں۔ خطبہ کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کروائی پھر خواتین کی طرف تشریف لے گئے جس کے بعد احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

عبادات اور دعاؤں کی اہمیت

خطبہ جمعہ	28 رنومبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	16 مارچ	2004ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النمل کی آیت 63 کی تلاوت فرمائی جس میں مضطر کی دعا سننے کا مضمون ہے۔ اس کے بعد حضور نے دعا کی اہمیت اور ضرورت کا مضمون بیان فرماتے ہوئے احباب کو دعاؤں کے ہتھیار اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ فرمایا آج کے دور میں ہمارے ہتھیار دعا ہی ہیں۔ اسی سے فتح ملنی ہے اور آج یہ ہتھیار جماعت کے علاوہ کسی اور کے پاس نہیں ہے۔ احباب جماعت کو جماعت اور دنیا کے حالات دیکھتے ہوئے پہلے سے بڑھ کر خدا کے حضور جھکنے کی ضرورت ہے۔ ہماری ذاتی اور جماعتی ترقی کا انحصار دعا پر ہے اس لئے دعاؤں میں سست نہ ہوں۔ رمضان کے بعد بھی بیوت الذکر کو آباد رکھیں۔ بیوت الذکر تنگ پڑیں گی تو خدا ہماری دعاؤں کو سنے گا۔

عہدے داران جماعت کی ذمہ داریاں اور پرحکمت نصائح

خطبہ جمعہ	5 ردسمبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	22 مارچ	2004ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ آل عمران کی آیت 160 کی تلاوت کے بعد عہدے داران جماعت کے

فرائض اور ان کی ذمہ داریوں کی طرف تفصیلی روشنی ڈالی۔ فرمایا کہ جیسے جیسے نظام جماعت وسیع ہوتا چلا جا رہا ہے۔ عہدے داروں کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہو رہا ہے انہیں تسبیح اور استغفار کرنے کی ضرورت ہے۔ عہدے دار سٹیج پر بیٹھنے کے لئے نہیں بلکہ قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔ اگر وہ اپنے اپنے علاقوں میں صحیح نظام جماعت نہیں چلا رہے تو گناہ گار ہیں۔ حضور نے سیکرٹری امور عامہ، سیکرٹری تعلیم اور سیکرٹری تربیت و اصلاح و ارشاد کے فرائض پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ عہدے داروں کو وسعت حوصلہ کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ بالا افسران کی اطاعت کریں لوگوں سے نرمی سے پیش آئیں۔ خوشامدی اردگرد اکٹھے نہ کریں۔ احباب کو توجہ دلائی کہ آپ کا کام اطاعت، اطاعت اور اطاعت اور ساتھ دعا کرنا ہے۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے جماعت بنگلہ دیش کے لئے دعا کی خاص تحریک فرمائی۔

شیطان کی پیروی چھوڑنے اور رضائے الٰہی کی راہوں پر چلنے کا بیان

خطبہ جمعہ	12 دسمبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	30 مارچ	2004ء

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النور کی آیت 22 کی تلاوت فرمائی جس میں اللہ نے مومنوں کو تلقین کی ہے کہ شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ اس آیت کے بعد حضور نے احباب کو توجہ دلائی کہ وہ شیطانی راستوں کو چھوڑتے ہوئے خدا کی رضا کی راہوں پر قدم ماریں۔ جو دعا اور خدا کے فضل سے ہی حاصل ہوسکتا ہے۔ اس مضمون کی تشریح آیات، احادیث، ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی۔ فرمایا کہ شیطان غیر محسوس طریقے سے حملے کرتا ہے پہلے پیچھے چلاتا پھر دور لے جاتا ہے اور پھر مار ڈالتا ہے۔ اللہ کے حقوق سے تجاوز کریں گے تو شیطان ضرور حملہ آور ہوگا۔ نماز تمام سعادتوں کی کنجی ہے اس سے پہلے اپنے تمام اعضاء غیر اللہ کے خیالات سے دھو ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ پر توکل اور دعا سے عمدہ ثمرات حاصل ہونگے۔

جھوٹ سے نفرت اور سچائی اختیار کرنے کی تلقین

خطبہ جمعہ	19 دسمبر	2003ء
مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل	13 فروری	2004ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ التوبہ آیت 119 کی تلاوت فرمائی جس میں تقویٰ اللہ اختیار کرنے اور صادقوں کے ساتھ ہونے کا حکم ہے۔ آپ نے اپنے ایمان افروز خطبہ میں جھوٹ سے نفرت کرنے اور سچائی کا خلق اختیار کرنے کے بارہ میں پر معارف خطاب فرمایا اور احباب کو تلقین فرمائی کہ سچائی کے ساتھ چمٹ جائیں اور جھوٹ سے نفرت کریں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم سچ پر عمل کریں اور اسے اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیں۔ جھوٹ کو کبائر گناہ میں شمار کیا گیا ہے۔ اور بت پرستی کے برابر ٹھہرایا گیا ہے۔ صدق مجسم قرآن شریف ہے اور پیکر صدق آنحضرتؐ کی ذات مبارک ہے۔ احباب جماعت سچائی کا دامن پکڑیں خواہ وکالت کا پیشہ ہو یا ڈاکٹر یا استاد کا یا دوسرے معاملات مثلاً میاں بیوی کے حقوق سب میں سچائی اختیار کریں مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولیں۔

بدظنی، تجسس اور غیبت کی عادات چھوڑنے کی تلقین

خطبہ جمعہ	26 دسمبر	2003ء
مطبوعہ الفضل	13 اپریل	2004ء

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 13 کی تلاوت فرمائی جس میں بدظنی، تجسس اور غیبت سے اجتناب کی تلقین کی گئی ہے۔ اس آیت کے بعد احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں حضور نے احباب کو بدظنی تجسس اور غیبت کی عادات چھوڑنے کی تلقین فرمائی۔ فرمایا کہ یہ برائیاں ہمارے معاشرے میں بظاہر چھوٹی نظر آتی ہیں لیکن اس کے اثرات معاشرے پر بہت برے ہیں اور وہ فساد برپا کرتے ہیں غیبت کو مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔ سوءظن سے تجسس اور تجسس سے غیبت کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ عورتوں میں یہ بیماری زیادہ ہے۔ چغلی کی عادت سے اجتناب کے لئے ذیلی تنظیموں کو ٹھوس لائحہ عمل تجویز کرنا چاہئے۔ آخر پر حضور نے فرمایا آج سے قادیان میں جلسہ شروع ہورہا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36302 میں جویریہ ماہم بنت امتیاز احمد منور قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 6 ماشے مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جویریہ ماہم بنت امتیاز احمد منور گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ملک جواد احمد وصیت نمبر 27874 گواہ شد نمبر 2 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921

مسل نمبر 36304 میں عظمیٰ احسان اللہ بنت احسان اللہ قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ احسان اللہ بنت احسان اللہ گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمان وصیت نمبر 26161 گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر 36306 میں عظمیٰ بشارت احمد زوجہ بشارت احمد قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ بشارت احمد زوجہ بشارت احمد ترگڑی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین ترگڑی گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی ولد محمد حسین بھٹی ترگڑی

مسل نمبر 36307 میں اسماء عفت بنت رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتیرہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء عفت بنت رفیق احمد علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر ولد محمد یعقوب علی پور چٹھہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد طفیل علی پور چٹھہ

مسل نمبر 36308 میں سمیرا رفیق بنت رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور وزنی ایک تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا رفیق بنت رفیق احمد علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر ولد محمد یعقوب علی پور چٹھہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد طفیل علی پور چٹھہ

مسل نمبر 36310 میں شاہد احمد سندھو ولد محمد سلیمان سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد سندھو ولد محمد سلیمان سندھو تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد چیمہ ولد منظور احمد چیمہ تلونڈی کھجوروالی

مسل نمبر 36311 میں ذوالفقار علی ولد محمد مالک قوم جٹ چیمہ پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زرعی زمین ایک ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔مکان رقبہ 10 مرلے واقع تلونڈی کھجوروالی مالیتی -/220000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/19200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذوالفقار علی ولد محمد مالک تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد منظور احمد تلونڈی کھجوروالی

مسل نمبر 36312 میں ثروت بی بی زوجہ ذوالفقار علی قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 8-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔طلائی زیور وزنی 5 تولے مالیتی -/30000 روپے۔متفرق گھریلو اشیاء (ٹی وی فریج اور سلائی مشین) مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثروت بی بی زوجہ ذوالفقار علی تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 36314 میں آصفہ نواز بنت کیپٹن (ر) محمد نواز وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ نواز بنت کیپٹن (ر) محمد نواز وڑائچ علامہ اقبال ٹاؤن گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 کیپٹن (ر) محمد نواز وڑائچ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد کاشمیری ولد چوہدری نذر محمد راہوالی ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر 36315 میں سعدیہ صادق بنت چوہدری صادق علی قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 30-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ صادق بنت چوہدری صادق علی ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 امتہ الحفیظ بنت چوہدری نور محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی والد موصیہ

داخلے جاری ہیں

BASIC COMPUTER COURSE

سپوکن انگلش لینگوئج کورس

TOEFL - IELTS

ہارڈ ویئر، MCSE اور ORACLE کی کلاسز بھی جاری ہیں

طلباء وطالبات داخلہ کیلئے رابطہ کریں فون نمبر: 212088

ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگوئج سٹڈیز کالج

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ عذرا جنود صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ ضلع سرگودھا لکھتی ہیں کہ میری والدہ مکرمہ نور بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا اعظم بیگ (مرحوم) مورخہ 18۔اپریل 2004ء کو بعمر 71 سال حرکت قلب بند ہونے سے لاہور میں وفات پا گئیں۔ان کا جنازہ 18۔اپریل کو Y-1 ڈیفنس میں مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ لاہور کینٹ نے پڑھایا اور اسی دن ہانڈو گجر میں تدفین عمل میں آئی۔بعد از تدفین مکرم مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔مرحومہ نہایت بااخلاق اور سب رشتہ داروں سے محبت کرنے والی،مہمان نواز اور تہجد گزار تھیں۔مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑے ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو بلند درجات عطا فرمائے۔اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔آمین

مکرم عبدالشکور ملک صاحب زعیم انصار اللہ سلیکان ویلی امریکہ کی والدہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالغنی مرحوم ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر بنت مکرم شیخ غلام نبی صاحب 15 مارچ 2004ء صبح 9 بجے وفات پا گئیں 17 مارچ کو انہیں سلیکان ویلی امریکہ کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔یہ قبرستان کی پہلی قبر اور پہلی مدفون موصیہ ہیں۔آپ بہت عبادت گزار اور دعا گو خاتون تھیں۔بچپن سے تہجد کی عادی تھیں۔خدا تعالیٰ سے آپ کو ایک زندہ تعلق تھا۔راولپنڈی جماعت میں انہوں نے 15 سال گزارے۔گو دنیاوی تعلیم زیادہ نہ تھی مگر پڑھنے کا بے حد شوق تھا۔سلسلہ کے لٹریچر کا گہرا مطالعہ تھا اس وجہ سے دینی علم بہت تھا۔بڑی باہمت خاتون تھیں احمدیت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے والہانہ محبت تھی۔احمدیت کی خاطر ہر قربانی کیلئے ہر وقت تیار رہتی تھیں۔خلفاء احمدیت سے مخلصانہ تعلق رکھا۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے اور ان کی نسلوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا

ولادت

مکرم عبدالغفور صاحب سابق سیکرٹری مال دارالنصر غربی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم فاتح محمود صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 26۔اپریل 2004ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام باسمہ محمود عطا فرمایا ہے وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔نومولودہ مکرم چوہدری محمد ارشد صاحب ہارون آباد حال جرمنی کی نواسی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ٹھیکیدار شمس الحق منہاس صاحب ولد مکرم محمد عبداللہ صاحب دارالنصر شرقی ربوہ مورخہ 29۔اپریل 2004ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بعمر 72 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔یکم مئی 2004ء کو بیت مہدی گولبازار میں مکرم محمد زاہد صاحب مربی سلسلہ دفتر صدر عمومی ربوہ نے بعد نماز ظہر ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم رانا مبارک احمد خاں صاحب کاٹھگڑھی صدر حلقہ دارالنصر شرقی ربوہ نے دعا کرائی۔مرحوم بہت نیک اور ملنسار تھے۔نماز تہجد اور پنجوقتہ نماز کا باقاعدہ التزام کرتے تھے۔انہوں نے سوگواران میں دو بیٹے مکرم بہاء الحق صاحب کینیڈا اور مکرم انوار الحق صاحب جرمنی اور ایک بیٹی مکرمہ سعدیہ نصرت صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمالک صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ یادگار چھوڑی ہیں۔اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

اعلان داخلہ

غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ سائنسز وٹیکنالوجی نے چار سالہ بیچلر ڈگری پروگرام درج ذیل فیلڈز میں آفر کیا ہے۔

1۔کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئرنگ 2۔کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ 3۔الیکٹرانک انجینئرنگ 4۔انجینئرنگ سائنسز 5۔میکینیکل انجینئرنگ 6۔ میٹالرجی اینڈ میٹیریلز انجینئرنگ۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ پاکستانی طلبہ کیلئے 17 جون 2004ء ہے جبکہ بیرون ملک طلبہ 24 جون 2004ء تک درخواست جمع کروا سکتے ہیں اس سلسلہ میں مزید معلومات روزنامہ ڈان 2 مئی 2004ء سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 11 مئی 2004ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	خطبہ جمعہ: نشر مکرر
2-30 a.m	چلڈرنز ورکشاپ
2-55 a.m	علمی خطابات
3-50 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ 30 اپریل 2004ء
6-50 a.m	بچوں کا پروگرام
7-30 a.m	سوال وجواب
8-30 a.m	تقریر مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب
9-00 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	خطبہ جمعہ
11-10 a.m	تلاوت۔خبریں
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	ورائٹی پروگرام
1-50 p.m	تقریر مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب
3-30 p.m	انڈونیشین سروس
4-30 p.m	سفر ہم نے کیا
5-10 p.m	تلاوت انصار سلطان القلم، خبریں
5-50 p.m	ناسا سے متعلق معلوماتی پروگرام
7-00 p.m	بنگلہ سروس
7-50 p.m	ملاقات پروگرام
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
10-00 p.m	لجنہ میگزین
10-55 p.m	سوال وجواب

بدھ 12 مئی 2004ء

12-00 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	واقفین نو بچوں کا پروگرام
1-50 a.m	بچوں کا پروگرام
3-00 a.m	لجنہ میگزین
3-55 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	بچوں کا پروگرام
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	سوال وجواب
8-30 a.m	ہماری کائنات
9-00 a.m	جلسہ سالانہ آئرلینڈ
9-50 a.m	چلڈرنز کلاس
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-00 p.m	سواحیلی سروس
1-30 p.m	مجلس سوال وجواب
2-40 p.m	ہماری کائنات
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	گفتگو
5-00 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-05 p.m	جلسہ سالانہ آئرلینڈ
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	جمعہ
9-00 p.m	گلشن وقف نو
10-00 p.m	جلسہ سالانہ آئرلینڈ
11-00 p.m	سوال وجواب

جمعرات 13 مئی 2004ء

12-00 a.m	سپیشل ویڈیو رپورٹ
12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	گلشن کارنر
2-40 a.m	گفتگو
3-15 a.m	سوال وجواب
3-50 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ 7 مئی 2004ء
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-40 a.m	المائدہ
9-15 a.m	اردو ادب کا دبستان
9-50 a.m	خطبہ جمعہ
11-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	پشتو پروگرام
1-50 p.m	انگریزی ملاقات
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	خطبہ جمعہ
5-00 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 p.m	اردو ادب کا دبستان
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	انگریزی ملاقات
9-00 p.m	خطبہ جمعہ 7 مئی 2004ء
10-00 p.m	دورہ افریقہ
11-00 p.m	ترجمۃ القرآن

ربوہ میں طلوع وغروب 8 مئی 2004ء

طلوع فجر	3:43
طلوع آفتاب	5:15
زوال آفتاب	12:05
وقت عصر	4:53
غروب آفتاب	6:56
وقت عشاء	8:27

پُر سکون گہری نیند امریکہ میں پُر سکون نیند اور ذہنی صلاحیتوں کے بارے تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ پُرسکون گہری نیند تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اچھی نیند سے بہت سے مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ نیند سے یادداشتوں کے نئے دریچے کھلتے ہیں اور کئی مسائل کو آسانی حل کیا جا سکتا ہے۔ نیند سے دماغ کی صلاحیتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے مسلسل جاگنے سے نہ صرف جسمانی تھکاوٹ زیادہ ہوتی ہے بلکہ ذہن کی کارکردگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ دماغی تھکاوٹ قوت فیصلہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اور نیند ذہانت کے معیار میں اضافہ کرتی ہے۔

امریکہ میں امیگریشن اصلاحات کا بل

امریکی کانگریس ڈیموکریٹس امیگریشن اصلاحات بل متعارف کروائے گی۔ جس میں کئی ملین غیر ملکی تارکین وطن کو شہریت کی پیشکش کی جائے گی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ملک میں مزید ملازمین کے داخلے پر پابندی عائد کرنے کا بھی منصوبہ ہے۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق ڈیموکریٹس ان امیگرنٹس کو جو گزشتہ 5 سالوں سے امریکہ میں مقیم ہیں۔ اور جو کم سے کم 24 مہینوں سے کام کرنے کا ثبوت پیش کر سکتے ہیں اور طبی چیک اپ اور دیگر امتحانات میں کامیاب ہوئے انہیں گرین کارڈ اور مستقل رہائش دینے کا منصوبہ ہے۔

("دن" 5 مئی 2004ء)

چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
حسن نکھار کریم
تیار کردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ۔ لاہور
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل: 0320-4810882

الفردوس گارمنٹس Af
شرٹس۔ ڈریس شرٹ، ڈریس پینٹ جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
پروپرائیٹر: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

معیاری ہومیوپیتھک ادویات
○ جرمن ولوکل پوٹینسیاں، مدرٹنکچرز
○ سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک
○ خالی ڈبیاں، ڈراپرز، بوتلیں
○ انگلش واردو ہومیوپیتھک کتب
○ جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ بریف کیس
معیاری اور بارعایت
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون: 213156 فیکس: 212299

سی پی ایل نمبر 29

ہومیو کلاسز: پوسٹل / ٹیوشنل
داخلہ جاری ہے
1 روزمرہ تکالیف 2 لاعلاج امراض
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی ربوہ: 212694

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

عرصہ 25 سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
لاہور اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
برانچ 10۔ حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210۔ موبائل 0300-8458676
چیف ایگزیکٹو۔ ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
زاہد اسٹیٹ ایجنسی
ہیڈ آفس۔ 41 گراؤنڈ فلور، 4 بلاک کمرشل گول پلازہ، انر سرکل DHA
فون آفس: 5740192 موبائل 0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق